السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص کو طلوع فجر کے بعد معلوم ہوا ہو کہ رمضان شروع ہو چکا ہے تو وہ کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جسے طلوع فجر کے بعد معلوم ہو کہ رمضان کا آغاز ہو چکا ہے تو وہ باقی سارا دن ان چیزوں کے استعمال سے رکا رہے جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ یہ رمضان کا دن ہے اور ایک مقیم اور تندرست آدمی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ رمضان کے مہینے میں دن کے وقت کچھ کھائے پیئے اور اسے اس دن کی قضا دینا بھی لازم ہوگی کیونکہ اس نے فجر سے قبل روزے کی نیت نہیں کی اور صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص طلوع فجر سے قبل روزے کی نیت نہ کرے اس کا روزہ نہیں ہوتا۔ ''ابن قدامہ رحمة اللہ علیہ نے ''المغنی ''میں اسی طرح ذکر فرمایا ہے اور اکثر فقہاء کا یہی قول ہے۔ اس حدیث شریف میں جس روزے کا ذکر ہے اس سے فرض روزہ مراد ہے جب کہ نفل روزہ تو دن کے وقت بھی شروع کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ طلوع فجر کے بعد کچھ کھایا پیا نہ ہو جیسا کہ نبی کریم ﷺ سے یہ ثابت ہے۔ ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو اپنی رضا کہ مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے صیام وقیام کو شرف قبولیت سے نوازے۔

انہ سمیع قریب ' وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ283

محدث فتویٰ